



بھارتی۔ ریلوے نے اپنے ” الیکٹرک ٹریکشن انرجی بل ” میں بڑی بچت کی ہے

Posted On: 23 NOV 2017 6:44PM by PIB Delhi

یکم اپریل 2015 سے اکتوبر 2017 تک کل بچت 5636 کروڑ روپے تک پہنچی

تک دس برسوں کے درمیان کل بچت 41000 کروڑ روپے تک پہنچنے کی امید 2015-2025

ی۔ کارنامہ۔ کھلی رسائی کے انتظامات کے تحت بجلی کی خریداری کی نئی حکمت عملی اپنا کر انجام دیا گیا

حال سات ریاستوں جن کے نام م۔ اراشٹر، گجرات، مدھی۔ پردیش، چھار کھنڈ، راجستھان،۔ ریان۔ اور کرناٹک نیز ڈی وی سی علاقے میں کھلی رسائی راستہ۔ سے بجلی کی خریداری۔ وری۔ ہے

مزید پانچ ریاستوں یعنی ب۔ ار، اترپردیش، مغربی بنگال، تمل ناڈو، اور تلنگانہ۔ نے بھی کھلی رسائی راستہ۔ سے ریلوے کو بجلی کی ترسیل کی اجازت دینے پر اتفاق کر لیا۔ ہے۔ ی۔ عمل آئندہ سال سے شروع۔ ونے کی امید ہے

کھلی رسائی راستہ۔ سے بجلی کی خریداری سے متعلق ریلویز باقی ماندہ ریاستوں کے ساتھ گفت و شنید کر رہی ہے

نئی دہلی 23 بھارتی۔ ریلویز نے اپنی برق کاری، توانائی و بجلی کی لاگت میں تخفیف کی ا۔ م حکمت عملی سے کھلی رسائی انتظامات کے تحت بجلی کی برا۔ راست خریداری کر کے بزنس اینڈ یوزر ” (بی ایس یو) کے مقابلہ میں اپریل 2015 سے اکتوبر 2017 تک 5636 کروڑ روپے کی بچت کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اس اعداد و شمار میں رواں مالی سال کے اختتام تک یعنی مارچ 2018 مزید اضافہ۔ ونے کی امید ہے جو مقررہ۔ دف سے زاروں کروڑ روپے زیادہ۔ وسکتا ہے۔

ان مدوں میں تخمیناً بچت سے ظا۔ ر۔ ونا ہے کہ دس برسوں (2015-2025) کے دوران بجلی کے بل میں تقریباً 1000 کروڑ روپے تک کی بچت۔ وسکتی ہے۔ اس کا نام ” آئی آر ایس کامشن 41 ” کے رکھا گیا ہے۔

اپنی توانائی کے بڑے بل میں بچت کے پیش نظر بھارتی۔ ریلویز نے کھلی رسائی کے تحت بجلی کی خریداری کے لئے متعدد نئے اقدامات کئے۔ ہیں۔ ی۔ ای۔ بات قابل ذکر ہے کہ۔ ندوستان میں بجلی کی آمد کے وقت سے۔ ی بجلی کی پیداوار، ترسیل اور تقسیم کے عمل میں شامل۔ ونے کی وجہ۔ سے الیکٹرسٹی ایکٹ 2003 میں بھارتی۔ ریلویز کو امکانی لائسنسی کا درجہ دیا گیا تھا۔ اس کے مطابق بھارتی۔ ریلویز، الیکٹرسٹی ایکٹ کے اس التزام کو فعال کرنے کے لئے کام کر رہا تھا۔ پھر بھی مختلف اسباب کی بنا پر بت دونوں تک اس پر کام نہ۔ یں۔ وسکا۔

عد ازاں ریلویز کے وزیر نے ایک نئے جوش کے ساتھ اس کام کی شروعات کی اور اس سلسلہ۔ میں ایک حکمت عملی وضع کی۔ اس کے مطابق بھارتی۔ ریلویز نے امکانی لائسنسی کے طور پر موجود ترسیلی نیٹ ورک پر بھارتی۔ ریلویز کے لئے کھلی رسائی کی س۔ ولت ب۔ م۔ پ۔ نجانے کی غرض سے تمام ریاستی ترسیلی اکائیوں (ایس ٹی یو) اور اسٹیٹ لوڈ ڈسٹری بیوٹرس (ایس ایل ڈی ایس) کے لئے ضروری رہنما خطوط جاری کرانے کے لئے سینٹرل الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن (سی ای آر سی) تک رسائی حاصل کی۔

بالآخر بھارتی۔ ریلویز کا امکانی لائسنسی کے طور پر بجلی کے اصول کا خواب 26 نومبر 2015 کو اس وقت شرمندہ تعبیر۔ وا۔ جب اس نے م۔ اراشٹر کی رتنا گیری گیس پاور پرائیویٹ لمیٹڈ (آر جی پی پی ایل)۔ جو کہ گیس پر مبنی بجلی گھر ہے، سے سینٹرل ریلویز کے لئے تقریباً 200 میگاواٹ بجلی کی خریداری کا عمل شروع کیا۔ ی۔ پ۔ لا موقع تھا کہ بھارتی۔ ریلویز نے ریاستی ترسیلی نیٹ ورک کا استعمال کرتے۔ وئے تقسیم کار لائسنسی کے طور پر کھلی رسائی کے تحت بجلی کی خریداری کی تھی۔ بھارتی۔ ریلویز نے م۔ اراشٹر، گجرات، مدھی۔ پردیش اور چھار کھنڈ میں اپنی بجلی کی ضرورتوں کی تکمیل کے لئے آر جی پی پی ایل سے تقریباً 500 میگاواٹ بجلی خریدی تھی۔ ان چاروں ریاستوں میں بجلی کی ترسیل کا عمل 22 جنوری 2016 تک مکمل۔ وگیا تھا۔ بھارتی۔ ریلویز نے داری سے کانپور تک کے اپنے ترسیلی نیٹ ورک پر بجلی کی خریداری کے لئے کھلے ٹینڈر کے ذریعہ 50 میگاواٹ بجلی بھی خریدی تھی۔ بجلی کی ترسیل کا عمل یکم دسمبر 2015 سے شروع۔ وگیا تھا۔ مزید برآں راجستھان میں بجلی کی ترسیل یکم جنوری 2017 سے، دامودر ویلی کاریوریشن (ڈی وی سی) علاقے میں اگست 2017 سے اور ریاست۔ ریان۔ نیز کرناٹک میں اکتوبر 2017 سے بجلی کی ترسیل کا عمل شروع۔ وگیا ہے۔

وزارت ریلویز کی مسلسل کوششوں اور وزیراعظم کے دفتر سمیت حکومت۔ ند کی مدد سے آج بجلی کی خریداری ریاستوں یعنی م۔ اراشٹر، گجرات، مدھی۔ پردیش، چھار کھنڈ، راجستھان،۔ ریان۔ اور کرناٹک میں نیز ڈی وی سی علاقے میں کھلے رسائی راستے کے ذریعہ کی جارہی ہے۔ پھر بھی ریاست ب۔ ار، اترپردیش، مغربی بنگال، تمل ناڈو اور تلنگانہ۔ نے بھی کھلی رسائی کے راستے سے کی بجلی کی ترسیل کے اجازت دینے پر اتفاق کر لیا ہے۔ ی۔ عمل آئندہ سال سے شروع۔ وجانے کی امید ہے۔ کھلی رسائی کے راستے سے بجلی کی خریداری کے لئے باقی ماندہ ریاستوں کے ساتھ گفت و شنید کا سلسلہ جاری ہے۔

بھارتی۔ ریلویز کو آج تک کل تقریباً 2000 میگاواٹ بجلی کی ضرورت ہے جس میں سے کھلی رسائی کے تحت 500 میگاواٹ سے زائد بجلی کی ترسیل۔ وری۔ ہے۔ اس سے ان ریاستوں میں بجلی کی اوسط لاگت میں تخفیف۔ وئی ہے ج۔ ان کھلی رسائی کے تحت بجلی فرا۔ م کی جارہی ہے اور اس کی لاگت قبل کے فی یونٹ 7 روپے سے زائد سے گھٹ کر تقریباً 5 روپے تک۔ وگئی ہے تقسیم کار لائسنسی کے طور پر توانائی خریداری سے بھارتی۔ ریلویز کو حاصل۔ ونے والے فوری فوائد اور اس کی ب۔ تر مالی کارگردی کے اثر کو بھارتی۔ ریلوے کے ” مشن 41 ” کے ” دستاویز میں شامل کیا گیا تھا۔ ان مدوں میں تخمیناً بچت سے ظا۔ ر۔ ونا ہے کہ دس برسوں (2015-2025) کے دوران بجلی کی پیداوار میں کل بچت 41۔ زار کروڑ روپے تک پہنچ سکتی ہے جسے بھارتی۔ ریلوے کے ” مشن 41 ” کے ” کا نام دیا گیا ہے۔ اس بچت کو مشن برق کاری کے حصے کے طور پر باقی ماندہ ریل نیٹ ورک کی برق کاری کا استعمال کیا جائے گا۔ اس سے ڈیزل کے بل میں مزید کمی آئے گی اور توانائی کے بل میں بچت کا اضافہ۔ وگا جس سے آئندہ چند برسوں کے دوران بھارتی۔ ریلوے نیٹ ورک کی صد فیصد کاری سے سالانہ تقریباً 10,500 کروڑ روپے خرچ۔ ون گئے۔

بجلی کے بل میں تخفیف لانے میں کامیابی سے ریلوے کی آپریشنل لاگت میں کمی لانے کے مشن قبل۔ ی عملی شکل حاصل کرنے لگا ہے۔ اپنے صحیح وقت پر۔ ی وزیراعظم کی۔ دایت کے مطابق۔ و جائے گی جس میں ک۔ ا گیا ہے کہ ریلوے کو کفایتی طریقے سے ملک کی نقل و حمل کی ضرورتوں کی تکمیل میں نمائندہ کردار ادا کرنا چاہئے تاکہ شا۔ ر۔ وں پر سواری کی بھیڑ بھاڑ کم۔ وسکے اور ریلوے نیٹ ورک کی توسیع سے روزگار کے مزید مواقع پیدا۔ و اور درآمد شدہ ایندھن پر۔ ندوستان کا انحصار کم۔ و۔

U-5901

(Release ID: 1510653) Visitor Counter : 3

